سوال

(189)اگروہ شخص دوبارہ جماعت کرلے، توجائزہے یانہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پنج گانہ نمازوں سے کسی نماز کی اذان ہوئی، اذان سن کرایک شخص پاخانہ چلاگیا، اس کے آنے سے پہلے جماعت ہوچکی ہے، اگروہ شخص دوبارہ جماعت کرلے، توجائزہے یانہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حوائج ضروریہ مثل بول وبرازوغیرہما کا پوراکرناضروری ہے۔ اس اثناء میں اگرجماعت اولیٰ فوت ہوگئی، توپھرجماعت سے پڑھنا بے شبہ جائزہے، کیوں کہ جماعت ثانیہ کا جواز حدیث سے ثابت ہے اوراکیلے پڑھنے سے جماعت میں زیادہ ثواب وفضیلت ہے۔

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ صلوۃ الجماعۃ تعدل خمسا وعشرین من صلوۃ الفذ۔ فقط واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب۔ حررہ العبد الضعیف الراجی رحمۃ ربہ القوی ابوحریز عبدالعزیز الملتانی غفرلہ اللہ لہ ولوالدیہ واحسن الیہما والیہ۔ الجواب صحیح والرای نجیح سید محمد نذیر حسین

سید محمد عبدالسلام غفرلہ... سید محمد ابوالحسن... ابوسعید محمد حسین ص ۱۲۰۹ھ

(فتاویٰ نذیریہ ج ۱، ص ۵۷۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 272

محدث فتویٰ